ہم سب بھرتی ہیں

ایلڈر جیفری آر ہالینڈ

بارہ رسولوں کی جماعت سے

بھائیو! بھائی چارے کے ناطے سے آج کی شام میں آپ سے بلا تکلف بات کرنا چاہتا ہوں، اور اِس میں ہارونی کہانت کے حامل نوجوان بھی شامل ہیں۔

جب ہم نبی جوزف سمتھ کی پہلی رویا کا ذکر کرتے ہیں تو ہم اکثر اُس واقع کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو رویا سے پہلے رونما ہوا۔ شیطان نے جوزف سمتھ کو برباد کرنے کی کوشش کی۔ اور ممکنہ طور پر مکاشفہ کو روکنے کی بھرپور کوشش کی۔ ہم شیطان کا ضرورت سے زیادہ تذکرہ نہیں کرتے۔ لیکن جوزف سمتھ کا تجربہ یاددلاتا ہے کہ ہر شخص جسے ہر جوان اور بالغ اور جو میرے سامنے بیٹھے ہیں سب کو یاد رکھنا چاہیے۔

اول: شیطان، لوسیفر یا جھوٹوں کا باپ، جس نام سے بھی بلایا جائے، ایک حقیقت ہے۔ بدی کا مجسمہ ہے۔ ہر صورت میں اُس کے منصوبے بُرے ہوتے ہیں۔ سچائی کے تصور اور نجات کی روشنی سے وہ بھڑک اٹھتا ہے۔

دوم: وہ خدا کی محبت، یسوع مسیح کے کفارہ اور امن اور نجات کے منصوبے کا ازل سے مخالف ہے۔ کسی وقت بھی اور کسی سے بھی وہ اِس کے خلاف لڑائی کرے گا۔ وہ جانتا ہے کہ اُسے شکست ہوگی اور آخر میں وہ باہر پھینک دیا جائے گا۔ لیکن وہ اپنے ساتھ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو لے کر جانا چاہتا ہے۔

جب ابدی زندگی خطرے میں ہو تو اِس لڑائی میں شیطان کی چالیں کیا ہوتی ہیں، پہلی رویا کا تجربہ ہمیں سیکھاتا ہے۔ جوزف نے قلمبند کیا کہ آئیندہ ہونے والے کام کو روکنے کے لیے شیطان نے بہت زیادہ زور لگایا اور میری زبان کو بند کر دیا کہ میں بول نہ سکوں۔

شیطان بہت کچھ نہیں کر سکتا اور براہِ راست ہماری زندگی نہیں لے سکتا۔ لیکن اُس کی کوشش ایمانداروں کی زبانوں کو بند کر کے اِس کام کو روکنا ہے۔ بھائیو! اگر صورت یہ ہے، تو میں آج شام ایسے نوجوانوں اور بوڑھوں کی تلاش میں ہوں جو نیکی اور بدی کی جنگ کے بارے فکر کرتے ہیں۔ وہ بھرتی ہوں اور اپنی زبانوں کو کھولیں۔ ہم حالتِ جنگ میں ہیں۔ اگلے چند لمحوں کے لیے میں نے بھرتی کا دفتر کھولا ہے تا کہ جنگ کے لیے بھرتی کر سکوں۔

بھرتی کے لیے چند شرائط ہیں۔ آپ اِس فقرے سے واقف ہیں: ہم، ہم فوجیوں کا انتظار کرتے ہیں۔ کون رضا کار ہو گا؟ بے شک اِس جنگ میں ہم رضا کاروں سے بندوق نہیں چلوائیں گے، اُن کے ہاتھوں سے گرنیڈ نہیں پھینکوائیں گے۔ یہ فوجی خدا کے کلام کو بطور ہتھیار استعمال کریں گے۔ پس میں ایسے مشنریوں کی تلاش میں ہوں جو رضا کارانہ طور پر اپنی زبانوں کو بند نہیں کریں گے، بلکہ خداوند کے روح اور کہانت کی قدرت کے ساتھ اپنے منہ کھولیں گے اور معجزانہ کلام کریں گے۔ ایسا کلام جس سے ایمان فروغ پائے اور بڑے بڑے کلام رونما ہوں۔

میں خاص طور پر ہارونی کہانت کے حامل نوجوانوں سے مخاطب ہوں۔ کھیل کی ایک مثال دیتا ہوں۔ یہ زندگی اور موت کا مقابلہ ہے۔ ہمارا مقابلہ اُس سے ہے جو تم سے اور اِس کام سے نفرت کرتا ہے۔ میں آپ کے چہرے کے قریب آکر آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا ہوں کہ آپ میری آواز کی تپش کو محسوس کر سکیں۔ جیسے کھیل کا کوچ آخری لمحوں میں کہتا ہے فتح ہی سب کچھ ہے اور اِس کا انحصار تم پر ہے۔ یہ کوچ تم سے کہتا ہے کہ میچ کھیلو۔ اور اِس کے لیے تمہیں اخلاقی طور پر صاف ہونا ہے۔ اِس نیکی اور بدی کی لڑائی میں تم دشمن کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ آزمائش میں پڑ جانے کے بعد، توقع کرنا کہ نجات دہندہ کی ہیکل میں جانا اور مشن پر جانا اور سوچنا کہ کچھ نہیں ہوا، میرے جوان دوستو تم ایسا نہیں کر سکتے۔ خدا ٹھٹھوں میں اڑایا نہیں جائے گا۔

ہمارے سامنے ایک مسئلہ ہے۔ وہ یہ کہ کلیسیا کے ریکارڈ میں لاکھوں ہارونی کہانت کے حامل نوجوان ہیں جو مستقبل کے مشنری امیدوار ہیں۔ لیکن مسئلہ اُن ڈیکنوں، معلموں، اور کاہنوں کا اس قدس محرک اور اہل بنانا ہے تا کہ وہ ملکِ صدق کہانت پا سکیں اور کلیسیا کی خدمت کر سکیں۔ ہماری ٹیم میں پہلے ہی نوجوان ہیں اور اُنہیں رہنا ہے اور حدوں سے باہر جانے نہ دیا جائے۔ دنیا میں جتنی بھی کھیلیں کھیلی جاتی ہیں اُن میں حد بندیاں ہیں۔ میدان پر لکیریں کھینچی جاتی ہیں اور یہ سارے کھیل لکیریوں کے اندر رہ کر کھیلے جاتے ہیں۔ اس طرح خدا نے اہلیت کی بھی حد بندیاں مقرر کیں ہیں۔ اور جو اُس کا کام کرنے کے لیے بلائے گئے ہیں وہ ان حد بندیوں کے درمیان رہ کر کام کرتے ہیں۔ اگر کسی مشنری نے جنسی گناہ، یا غلیظ گفتگو یا فحش مواد سے توبہ نہیں کی تو وہ کیسے دوسروں کو اِن کاموں سے توبہ کی تلقین کر سکتا ہے؟ تم نہیں کر سکتے، روح القدس تمہارے ساتھ نہیں ہو گا، اور جب تم بولنے لگو گے تو الفاظ تمہارے گلے میں اٹک جائیں گے۔ آپ لحی کے بیان کردہ ممنوعہ راستوں پر چل کر دوسروں کو تنگ اور سکڑے راستے پر چلنے کی ترغیب نہیں دے سکتے۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ جس طرح متلاشیوں کو اپنے گناہوں سے توبہ کی ضرورت ہے اِسی طرح تمہیں بھی اپنے گناہوں سے معافی کا وہی راستہ اختیار کرنا ہو گا۔ تم جو کوئی بھی ہو، اور تم نے جو کچھ بھی کیا ہے تم معافی پا سکتے ہو۔ تم میں سے ہر ایک نوجوان اپنے گناہوں کو ترک کر سکتا ہے۔ یہ معافی کا معجزہ ہے، یسوع مسیح کے کفارے کا۔ مگر انجیل سے کُلی وابستگی کے بغیر تم یہ نہیں کر سکتے۔ اور تم جہاں توبہ کی ضرورت ہے وہاں توبہ کے بغیر نہیں کر سکتے۔ میں تم نوجوانوں سے کہتا ہوں، متحرک اور پاک بنو۔ اگر ضرورت ہے تو میں کہتا ہوں، اٹھو، اپنے آپ کو متحرک اور پاک کرو۔

بھائیو، ہم آپ کے ساتھ جرات مندی سے بات کرتے ہیں کیونکہ پُر زور بات کے بغیر ممکنہ نتائج حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے، جرات مندی سے بولتے ہیں کیونکہ درحقیقت شیطان تمہیں تباہ کرنے کے لیے ہے اور اُس کا شکار تم جیسے چھوٹی عمروں والے لوگ ہیں۔ اس لیے ہم تمہارے گریبان پکڑتے ہیں اور پورے جوش سے چلاتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ کیسے۔

سنو

جنگ کا اعلان ہو چکا ہے

آو، فوج میں شامل ہو

آو، فوج میں شامل ہو

میرے جوان دوستو، آنے والے مہینوں اور سالوں میں ہمیں لاکھوں مشنریوں کی ضرورت ہے۔ یہ ضرورت ہارونی کہانت کے حامل جو خدمت کے اہل ہیں، پاک متحرک اور تقررشدہ ہیں اُن سے پوری ہوگی۔

اب اُن کے لیے جو خدمت کر رہے ہیں یا کر چکے ہیں۔ ہم شکرگزار ہیں اُن اچھے کاموں کے لیے، اور اُن روحوں کے لیے بھی جنہیں آپ نے متاثر کیا ہے۔ تم برکت پاو۔ ہم اُنہیں بھی یاد کرتے ہیں جنہوں نے مشن کی خدمت کے لیے اپنی ساری زندگی انتظار کیا، مگر صحت کے مسائل کی بدولت جو اُن کے بس سے باہر ہیں، مشن پر جا نہیں سکے۔ ہم سب کے سامنے فخر سے آپ کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ہم آپ کی آرزو سے واقف ہیں۔ ہم آپ کی عقیدت کے قائل ہیں۔ ہماری محبت اور تعریف آپ کے لیے بہت ہے۔ آپ ٹیم میں ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ اگرچہ آپ کُل وقتی مشنری خدمت سے فارغ ہیں، لیکن ہمیں باقی سب کی ضرورت ہے۔

اب میں ملک صدق کے حامل بھائیوں سے مخاطب ہوں، آپ اپنی کرسیوں پر بیٹھے ہنسیں نہیں، میری بات ختم نہیں ہوئی۔ ہمیں لاکھوں مذید خدمت کرنے والے شوہروں اور بیویوں کی ضرورت ہے۔ ہر مشن پریزیڈنٹ اس کی التجا کرتا ہے۔ پوری دنیا میں جہاں کہیں بھی ہمارے کپلز (مشنری جوڑے) خدمت کرتے ہیں وہاں پختگی لاتے ہیں۔ جو کہ ۱۹ سالہ مشنریوں کے بس کی بات نہیں۔
کپلز کی خدمت کرنے میں حوصلہ افزائی کرنے کیلیے صدارتی مجلسِ اعلی اور بارہ کی جماعت کے ارکان نے انتہائی جرات مندانہ قدم اٹھائے ہیں۔ اور ایسا پچھلے ۵۰ سالہ مشنری خدمت کے لیے نہیں ہوا۔ اِس سال کہانتی رہنماوں نے خط موصول کیا جس میں کہا گیا تھا کہ مشنریوں کے رہائشی اخراجات کلیسیا کے مشنری فنڈ سے مہیا کیے جائیں گے اگر ماہانہ رہائشی اخراجات مقرر کردہ حد سے زیادہ ہوں۔ کیا ہی عظیم برکت ہے۔ ہمارے مشنریوں کے لیے مشن کے دوران یہ سب سے بڑا خرچہ ہوتا ہے جو مشنری اٹھاتے ہیں۔ بھائیوں نے یہ بھی فیصلہ کیا

ہے کہ کپلز مشن ٦ ماہ اور ١٢ ماہ اور ١٨ ماہ اور ٢٤ ماہ کا بھی ہو سکتا ہے۔ ایک اور تبدیلی کی گئی ہے کہ کپلز کو اجازت ہو گی کہ اپنے خرچ پر شدید صورتِ حال میں کچھ دنوں کے لیے اپنے گھر آ سکتے ہیں۔ وہ اِس پریشانی سے آزاد ہوں گے کہ اُن کے اوقات کار نوجوان مشنریوں سے مختلف ہوں گے اور گھر گھر جا کر تبلیغ نہیں کرنی ہو گی کیونکہ آپ کے پاس کرنے کے اور بہت سے کام ہوں گے۔

بھائیو، آپ کی معاشی، خاندانی، اور صحت کی صورتِ حال کو جانتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ آپ ابھی مشن پر نہیں جا سکتے مگر تھوڑی سے منصوبہ بندی کرنے سے بہت سارے جا سکتے ہیں۔

بشپ اور سٹیک کے صدور، اِس پر اپنی کونسل اور کانفرنس میں بات چیت کریں۔ عبادات کے دوران ارکان پر نظر ڈالیں اور سرگوشی حاصل کریں کہ کن لوگوں کو اِس کام کے لیے بلاہٹ دی جائے۔ اُن لوگوں سے بات چیت کی جائے اور خدمت کی تاریخ مقرر کریں۔ بھائیو، اگر ایسا ہوتا ہے تو اپنی بیویوں سے کہو کہ چند مہینوں کے لیے اپنے آرام دہ صوفے اور ریموٹ کنٹرول کو ترک کرنا ہے۔ آپ اپنے پوتے پوتیوں کو چھوڑیں، یہ ننھے فرشتے ٹھیک رہیں گے۔ اور میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اِن سے دور رہ کر آپ اِن کے لیے وہ برکات حاصل کریں گے جو آپ انہیں گود میں اٹھا کر نہیں کر سکتے۔ آپ اپنی آنے والی نسلوں کو کتنا ہی اچھا تحفہ دیں گے جب آپ یہ کہ سکیں گے کہ آپ نے نہ صرف کلام سے بلکہ کام سے ثابت کیا کہ اِس خاندان میں سے آپ نے مشن پر جا کر خدمت انجام دی ہے۔

اس بڑی اور وسیع کلیسیا میں مشن ہی وہ کام نہیں جو ہم نے کرنا ہے، بلکہ ہر وہ کام جو ہم کرتے ہیں ہم لوگوں پر انحصار کرتے ہیں کہ وہ مسیح کی انجیل کو سنیں اور اُس پر ایمان لائیں۔ یقیناً مسیح کا بارہ رسولوں کے لیے آخری حکم اس کی بنیاد تھا کہ جاو اور قوموں میں انجیل کی منادی کرو، باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں اُنہیں بپتسمہ دو۔ اس طرح کرنے کے بعد ہی دوسری برکات، خاندانی یگانگت، جوانوں کے پروگرام، کہانتی وعدے اور ہیکل میں کی جانے والی رسومات مل سکتی ہیں، بلکہ جیسا کہ نیفی نے گواہی دی ہے: کوئی بھی نہیں آ سکتا جب تک کہ وہ دروازے سے داخل نہ ہو۔ تمام چیزیں کرنے کے لیے یہ ضروری ہے۔ ابدی زندگی کے اِس سفر میں ہمیں بہت زیادہ مشنریوں کی ضرورت ہے تاکہ وہ دوسروں کے لیے اس دروازے کو کھول سکیں اور دوسرے داخل ہو سکیں۔

میں ہر ایک سے، جو کہانت کا حامل ہے کہتا ہوں، جوانوں اور بوڑھوں سے کہ مضبوط اور عقیدت بھری آواز بنیں، نہ صرف بدی اور شیطان کے خلاف جو بدی کا مجسمہ ہے، بلکہ نیکی کی آواز بنیں، انجیل کی آواز بنیں، خدا کی آواز بنیں۔ تمام عمر کے بھائیو! اپنی زبانوں کو کھولو، اور اپنے کلام سے اُن کی زندگیوں کو بدل دو جن کو سچائی سے دور رکھا گیا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ اُسے کہاں تلاش کریں۔

جنگ پر جانے کے لیے جلدی کرو
میدانِ جنگ میں جلدی جاو
سچائی ہمارا خُود، ہمارا کمر بند اور سپر ہے
ہمارے جھنڈے تلے آو جو فخر سے لہراتا ہے
ہم خوشی سے، جوشی سے باپ کے گھر کو جاتے ہیں

یسوع مسیح کے ہمارے مالک کے نام میں آمین۔